سوال

(122)امام کا درمیانہ تشہد بھول جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرامام درمیانہ تشہد بیٹھے بغیر کھڑا ہوجائے توکیا مقتدی کو بھی کھڑا ہوجانا چاہیے یا وہ اپنا تشہد مکمل کرلیں اوراگرامام سیدھا کھڑا ہوکرپھر بیٹھ جائے تواس صورت میں سجدہ سہوکرنا پڑے گا یا نہیں، نیزاگرامام آخری تشہد میں جلدی سلام پھیر دے توکیا مقتدی حضرات بھی اس کے ساتھ سلام پھیر دیں یا وہ اپنا تشہد مکمل کرکے سلام پھیریں۔(شوکت علی۔فیصل آباد)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرامام دورکعت پڑھنے کے بعد تشہد پڑھے بغیر کھڑا ہوجاتا ہے تواس کی دوصورتیں ہیں۔

1۔بالکل سیدھا کھڑا ہونے سے پہلے اسے خودیاد آجائے یا مقتدیوں کے یاددلانے پروہ بیٹھ جاتا ہے تواس صورت میں کوئی سجدہ سہو نہیں ہے۔

2۔اگرسیدھا کھڑا ہوجاتا ہے تواسے یادآنے یا مقتدیوں کے یاددلانے پرنہیں بیٹھنا چاہیے بلکہ اسی حالت میں نماز مکمل کرکے آخر میں دوسجدے سہو کے طورپرکرے،اس صورت میں مقتدی حضرات بھی اس کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔اور آخر میں سجدہ سہو میں شریک ہوں گے۔حدیث میں ہے ''کہ اگر امام دو رکعت میں بیٹھنے کی بجائے کھڑا ہوجائے تواگرسیدھا کھڑا ہونے سے پہلے یاد آجائے تو بیٹھ جائے اوراپنی نماز مکمل کرلے اوراگرسیدھا کھڑا ہوگیا ہے تو یاد آنے پرمت بیٹھے بلکہ آخر میں دوسجدے سہو کے طورپر کردے۔(ابو داؤد:الصلاۃ1036)

اس روایت کو بیان کرنے کے بعد امام ابوداؤد نے لکھا ہے کہ میری اس کتاب میں جابر جعفی سے صرف یہی ایک حدیث مروی ہے،تاہم علامہ البانی رحمة اللہ علیہ نے اسے صحیح قراردیا ہے اگرامام سیدھا کھڑا ہونے کے بعد پھر بیٹھ گیا ہے تواس صورت میں بھی سجدہ سہو کرنا ہوں گے اورمقتدی بھی اس سجدہ سہو میں شریک ہوں گے۔

اگرامام نے اس قدرجلدی سلام پھیر دیا ہے کہ مقتدی حضرات تشہد اوردرود نہیں پڑھ سکتے توانہیں تشہد اوردرود پڑھ کرسلام پھیرنا چاہیے۔اوراگرانہوں نے تشہد اوردرود پڑھ لیا ہے لیکن دیگرادعیہ وغیرہ نہیں پڑھ سکے تواس صورت میں مقتدی حضرات کوامام کے ساتھ ہی سلام پھیر دینا چاہیے کیوں کہ حدیث میں ہے:''امام اس لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔''(صحیح البخاری:الصلوۃ689)

پہلی صورت میں امام کے ساتھ ہی مقتدیوں کو سلام نہیں پھیرنا چاہیے بلکہ ان کا تشہد مکمل نہیں ہوا تھا اوراس کا مکمل کرنا ضروری تھا،جب کہ دوسری صورت میں مقتدی حضرات

تشہداور درود پڑھ چکے ہیں، لہذاانہیں امام کے ساتھ ہی سلام پھیر دینا چاہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:154